Saadullah Quadri
Depart. of Persian

دیوان شہریار

Part I
Paper I

"بہار توبہ شکن"

"بہار توبہ شکن" جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے شہریار کی ایک بہاریہ نظم ہے
گیارہ اشعار پر مشتمل اس نظم میں شاعر نے بہار نو کی آمد کا تذکرہ کیا ہے
اور بتایا ہے کہ اس نئی فصل بہار میں بڑے بڑوں کی توبہ جاتی رہتی ہے۔
یوں تو لوگوں نے تقویٰ اور پرہیزگاری کا بہت دعویٰ کیا تھا لیکن بہار
کا موسم آیا تو ان کی توبہ کسی معشوق کے وعدوں کی طرح چشم زدن
میں ٹوٹ گئی اور ظاہر ہے کہ ایسا ہونا ناگزیر بھی تھا کیونکہ بہار نو
کی آمد پر جب بلبل چمن میں نغمہ سرا ہوتی ہے تو پھر عشاق
شراب و شباب کے بغیر نہیں رہ سکتے۔ جب بہار آتی ہے تو خزاں
کی زنجیریں ٹوٹ جاتی ہیں اور بلبل سوختہ جاں کو آزادی کا پروانہ
مل جاتا ہے۔ چنانچہ آج بھی میں دیکھ رہا ہوں کہ بہار نو کے ملیحات
میں پھول کھل رہے ہیں اور پہاڑ کے دامن سے بادل کی گھٹائیں اٹھ
رہی ہیں۔ بلبل مست و مگن ہے اور لالہ کا پھول اپنی بہاریں دکھا رہا ہے
اس موسم بہار میں اپنے محبوب کے قد و قامت کی بلندی کے سامنے
بلند بالا آسمان کو بھی نہایت پست محسوس کر رہا ہوں اگر قسمت نے
یاوری کی تو میرے لئے بھی میخانہ کا در کھل جائے گا۔ لیکن بدنصیبی یہ ہے کہ
میں ہمیشہ جور فلک کا شکار رہا ہوں۔ لیکن اب بہار توبہ شکن کی آمد
کے بعد میں بھی مست و بے خود ہو چکا ہوں اور اس نظارہ نو میں
ایسا کھو گیا ہوں کہ اب مجھے اپنی بھی خبر نہیں ملتی۔ لیکن اپنے محبوب
کی طرف سے کبھی غافل نہیں رہا یہی وجہ ہے کہ یہ بہار نو میرے لئے
شاعری کا ایک موضوع اور محل لے کر آتی ہے۔
اے میرے دوست واقعی تیرا رخ انور اتنا پیارا ہے کہ تیرے

تیرے سے بڑھ کر آج تک کوئی پھول نہیں کھلا اور تیرے
لب ایسے دلکش ہیں کہ آج تک اُن سے بڑھ کر کوئی غنچہ دہن پیدا
نہیں ہوا۔

پھر سب سے آخر میں مقطع میں شہریار نے تغزل کا انداز اختیار کیا ہے
اور کہا ہے کہ اس سے بڑھ کر میرے لئے کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے کہ
ایسے خوبصورت چہرے والا دوست بھی میری بہترین غزلوں کو ہاتھوں
ہاتھ لے رہا ہے۔

مختصر یہ ہے کہ اس نظم میں موسم بہار کی رعایت سے عاشقانہ خیالات
کا مضمون نہایت خوبصورت انداز سے بیان کیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner